# تبصرۂ کتب

کتابت اور تدوینِ حدیث | تالیف : مولانا عبدالقیوم حقانی۔ صفحات ۴۸۔ ناشر: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، پشاور

انگریزوں نے برصغیر میں سیاسی استحکام کی غرض سے مسلمانوں کو گوناگوں مشکلات سے دوچار کیا۔ اقتصادی، معاشرتی، سیاسی اور مذہبی مسائل میں ایسی پیچیدگیاں پیدا کیں جس سے امتِ مسلمہ کی وحدت بری طرح متاثر ہوئی۔

علم دوستی، تحقیق و ریسرچ کے لبادہ میں مسلمانوں کو عظیم موروثی علمی اور تحقیقی ذخیرۂ "حدیثِ رسول" سے بدظن کرنے کی مذموم کوشش کی گئی۔ سادہ لوح اور خالی الذہن مسلمانوں کے اذہان میں یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ کے آزمودہ طریقہ اضلال سے بے دینی کی ایسی تخم ریزی کی گئی کہ اچھے خاصے متدین گھرانوں سے الحاد و دہریت کی صدائیں بلند ہوئیں۔

نام نہاد علم دوستی کے اس تاریک دور میں مستشرقین کے ذریعہ جس شجرۂ خبیثہ کی زیادہ آبیاری ہوئی وہ بدنام زمانہ "منکرینِ حدیث" کا ٹولہ ہے۔ علماء حق نے ہر دور میں ان کا تعاقب کیا۔ چنانچہ ان کے باطل اور فرسودہ خیالات و نظریات کو کسی منصف مزاج شخص کے دل و دماغ میں یقینی طور پر قرار نہیں ملا۔۔۔۔ پیشِ نظر کتاب "کتابت اور تدوینِ حدیث" بھی ان مبارک کوششوں کی ایک کڑی ہے جو مادرِ علمی مرکزِ علم دارالعلوم حقانیہ کے روحانی فرزندوں میں سے نامور فاضل و مدرس مولانا عبدالقیوم حقانی کی محنت اور علمی و مطالعاتی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ جن کی اس سے قبل بھی کئی ایک اہم علمی اور تحقیقی تصانیف علمی و دینی اور مطالعاتی حلقوں میں متعارف اور مقبول ہو چکی ہیں۔

پیشِ نظر رسالہ ٹھوس علمی و تحقیقی دلائل، ناقابلِ انکار شواہد اور حوالہ جات، الزامی جوابات، مضامین اور اپنے موضوع پر جامع اور پرمغز رسالہ ہوتے کے باوجود عام قارئین، اساتذۂ حدیث اور طالبانِ علومِ نبوت کی سہولت پسندی کے پیشِ نظر مختصر اور "دریا بکوزہ اندر" کا مصداق بھی ہے۔ علمِ حدیث سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اور طلباء حدیث کے لیے انمول موتی اور گرانقدر علمی تحفہ ہے۔۔۔۔ ابتداء میں ڈھائی صفحات کے حضرت العلامہ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مدیر ماہنامہ الحق کے وقیع اور جاندار مقدمے سے کتاب کی قیمت و اہمیت اور بھی دوبالا ہو گئی ہے۔

کراچی کے جناب ایوب مامون صاحب بھی علمی و دینی حلقوں کی جانب سے شکریے کے مستحق ہیں جنہوں نے اپنے والدین کے ایصالِ ثواب کی نیت سے کتاب کا پہلا ایڈیشن اساتذۂ حدیث اور طلبہ دورۂ حدیث کی خدمت میں مفت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔۔۔۔ اہلِ علم حضرات، دینی مدارس کے اساتذہ اور طلبہ دورۂ حدیث مؤلف کے نام خط لکھ کر مذکورہ رسالہ مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ (غلام الرحمٰن)